اردو ڈیجیٹل پیپر
روزنامہ
کانگریس درپن
پٹنہ، 15، جون، سنیچر
بہار پردیش کانگریس سیوادل، صداقت آشرم، پٹنہ-10 بہار

ملک نے نفرت کی سیاست کو مسترد کردیا ھے۔

محترم راھل گاندھی

پرینکا گاندھی نے جنگل کی آگ میں جلنے کی وجہ سے چار جنگلاتی کارکنوں کی موت پر غم کا اظہار کیا

نئی دہلی؛ 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے اپنے ٹویٹر اکاؤنٹ کے ذریعے الموڑہ میں جنگل میں آگ لگنے سے چار جنگلاتی اہلکاروں کی موت اور چار اہلکاروں کے زخمی ہونے پر غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اتراکھنڈ میں جنگل میں لگی آگ بجھانے گئے چار ملازمین کی موت اور کئی دیگر کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ میں خدا سے سب کے لیے دعا کرتا ہوں۔ میں ریاستی حکومت سے متاثرہ خاندانوں کو معاوضہ اور ہر ممکن سطح پر مدد فراہم کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔ انہوں نے پہاڑی علاقوں میں طویل عرصے سے جلنے والے جنگلات پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ لکھا ہے کہ اتراکھنڈ کے جنگلات پچھلے کئی مہینوں سے لگاتار جل رہے ہیں۔ سینکڑوں ہیکٹر جنگلات تباہ ہو چکے ہیں۔ ہماچل پردیش میں بھی کئی مقامات پر جنگلات میں آگ لگنے کی اطلاعات ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق ہمالیائی خطے کے جنگلات میں آگ لگنے کے واقعات میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کا ہمارے ہمالیہ اور پہاڑی ماحول پر سب سے زیادہ اثر پڑا ہے۔ میں مرکزی اور ریاستی حکومتوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آتشزدگی کے واقعات کو روکنے کے لیے اقدامات کریں اور ہمالیہ کو بچانے کے لیے سب کے تعاون سے بڑے پیمانے پر موثر کوششیں کریں۔

کانگریس نے آر ایس ایس کے دونوں لیڈروں کے بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہی یہ بات

نئی دہلی؛ 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) لوک سبھا انتخابات کے نتائج کے بعد راشٹریہ سویم سیوک سنگھ نے بی جے پی کی حکمت عملیوں پر تنقید شروع کردی ہے۔ آر ایس ایس سرسنگھ چالک موہن بھاگوت نے منی پور میں بدامنی کا ذکر کیا۔ اندریش کمار نے یہاں تک کہ بی جے پی کو مغرور کہا۔ کانگریس نے آر ایس ایس کے دونوں لیڈروں کے بیانات پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ کوئی بھی آر ایس ایس کو سنجیدگی سے نہیں لیتا ہے۔ انہوں نے اپنا نکتہ پیش کرنے میں تاخیر کی ہے۔ آر ایس ایس لیڈر اندریش کمار کے بیان پر کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ کون آر ایس ایس کو سنجیدگی سے لیتا ہے؟ پی ایم مودی انہیں سنجیدگی سے نہیں لیتے، تو ہم کیوں کریں؟ جب بولنے کا وقت آتا تو سب اسے سنجیدگی سے لیتے۔ اس وقت وہ (آر ایس ایس) خاموش رہے۔ اس نے بھی اقتدار کے مزے لوٹے۔ اندریش کمار کے بیان پر آر جے ڈی لیڈر اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ منوج جھا نے کہا کہ آر ایس ایس میں بی جے پی کے مایوس کن نتائج کے بعد عہدوں کی جنگ کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ اندریش جی نے اپوزیشن کو رامدروہی کہہ کر مخاطب کیا ہے۔ بھگوان رام کے خلاف کوئی نہیں ہے۔ اسے ان کو سمجھنے میں پریشانی ہوئی ہے۔ ہم بھگوان رام کے کردار پر یقین رکھتے ہیں، جسے یشگان باپو گایا کرتے تھے۔

کانگریس صدر جیتو پٹواری نے مدھیہ پردیش سے گندم کی خریداری پر سوال اٹھائے

نئی دہلی 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے مدھیہ پردیش میں گندم کی خریداری پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری گندم کی دکانوں میں ہر وقت تین ماہ کا سٹاک ہونا چاہیے، لیکن اس بار مدھیہ پردیش میں خریداری کے سیزن کے آغاز سے قبل صرف 75 لاکھ ٹن گندم موجود تھی۔ پٹواری نے کہا کہ اب تک پچھلی بار سے تقریباً 67.22 لاکھ ٹن کم خریداری ہوئی ہے اور اب ہر کوئی جاننا چاہتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا۔ ایک سال میں 8 اور 15 دنوں میں گندم کی قیمتوں میں 7 فیصد اضافہ ہوا۔ کانگریس کے ریاستی صدر پٹواری نے کہا ہے کہ ایک سال میں گیہوں 8 فیصد مہنگا ہوا ہے۔ گزشتہ 15 دنوں میں قیمتوں میں 7 فیصد اضافہ ہوا ہے جو اگلے 15 دنوں میں مزید 7 فیصد بڑھ سکتا ہے۔ درحقیقت، گندم کے سرکاری سٹوروں میں ہر وقت تین ماہ کا سٹاک (138 لاکھ ٹن) ہونا چاہیے۔ لیکن اس بار خریداری کا سیزن شروع ہونے سے پہلے صرف 75 لاکھ ٹن تھا۔ یہ ذخیرہ 2023 میں 84 لاکھ ٹن، 2022 میں 180 لاکھ ٹن اور 2021 میں 280 لاکھ ٹن تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ اب یہ 16 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا ہے۔گندم کی فی ایکڑ پیداوار میں 5 کوئنٹل کی کمی پٹواری نے کہا کہ سی ایم موہن یادو جی، زرعی ماہرین کا خیال ہے کہ گندم کی فصل کے دوران دھند اور ہوا کی وجہ سے اس کی فی ایکڑ پیداوار میں 5 کوئنٹل کی کمی واقع ہوئی ہے۔ دوسرا سب سے بڑا مجرم مدھیہ پردیش ہے۔ اب تک یہاں پچھلی بار سے تقریباً 67.22 لاکھ ٹن کم خریدی گئی ہے۔ اب ملک بھی جاننا چاہتا ہے کہ ایسا کیوں ہوا؟ بار بار کرشی کرمن ایوارڈ جیتنے والا مدھیہ پردیش گندم کی خریداری میں کیوں پیچھے رہا؟ کیا کسانوں کو اب بی جے پی کے پروکیورمنٹ سسٹم پر بھروسہ نہیں ہے؟ میں جانتا ہوں کہ آپ اس کا جواب نہیں دیں گے۔ پٹواری نے کہا کہ ریاست کے عوام اور محنتی کسان جانتے ہیں کہ حقیقت کیا ہے؟ اس کی سب سے بڑی وجہ حکومت کی جانب سے اعلان کردہ امدادی قیمت پر ردعمل ہے۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات میں 2700 روپے فی کوئنٹل کے وعدے کو مودی کی گارنٹی کہے جانے کے باوجود کسانوں کو دھوکہ دیا گیا۔ اس لیے کسانوں نے حکومت کے بیانات سے زیادہ منڈی پر بھروسہ کیا۔ منافع کی پالیسی پر چلنے والی مارکیٹ اب گندم اور آٹے کی قیمت اپنی شرائط پر طے کرے گی اور اس کا سب سے بڑا خمیازہ ملک کے غریب عوام کو بھگتنا پڑے گا۔ گندم کی وجہ سے مہنگائی کے اس نئے بحران کے سب سے زیادہ ذمہ دار آپ کی حکومت اور اس کے منحرف ہیں۔ اب بھی وقت ہے. کسانوں سے معافی مانگیں اور ان کے واجبات ادا کریں۔

کانگریس جنرل سکریٹری جےرام رمیش نے پی ایم مودی پر کیا طنز

نئی دہلی ؛ 14 جون 24 (نمائندہ ، کانگریس درپن) نریندر مودی نے تیسری بار وزیراعظم کا حلف اٹھانے کے بعد ایک بار پھر ملک کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ اس دوران رہنماؤں نے ایک دوسرے کے خلاف بیانات بھی دینا شروع کر دیے ہیں۔ اب کانگریس نے مہنگائی پر پی ایم مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ بتا دیں کہ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ایکس پر لکھتے ہوئے کہا کہ مودی ہے تو مہنگائی ہے! گزشتہ چار ماہ کے دوران اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں 5.8 فیصد سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ دالوں کی مہنگائی میں 10 فیصد سے زائد اضافہ! مئی میں قیمتوں میں 14.17 فیصد اضافہ ہوا ہے۔حزب اختلاف کی جماعت کا یہ بیان حال ہی میں جاری ہونے والے حکومتی اعداد و شمار کے ایک دن بعد آیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ خوردہ مہنگائی مئی میں خوراک کی قیمتوں میں معمولی کمی کے باعث گرتی رہی اور یہ ایک سال کی کم ترین سطح 75.4 فیصد تک پہنچ گئی ۔ جے رام رمیش کے مطابق، منشور میں پی ڈی ایس میں دالوں کو شامل کرنے، غریبوں کے لیے پروٹین کی مقدار بڑھانے اور انہیں مہنگائی سے بچانے کی بھی وکالت کی گئی ہے۔ جے رام رمیش نے کہا، دالوں کی افراط زر کی شرح پچھلے ایک سال میں مسلسل دوہرے ہندسوں میں رہی ہے 10٪ سے زیادہ، مئی میں قیمتوں میں 14.17٪ اضافہ ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیراعظم کے پاس اس بحران کا کوئی حل نہیں ہے۔ اس کے بعد اپریل میں یہ قدرے کم ہو کر 70.8 فیصد ہو گیا، جنوری 2024 سے مہنگائی کے اعداد و شمار میں کافی تبدیلی دیکھی گئی۔ یہ فروری میں 1.5 فیصد سے اپریل 2024 میں 8.4 فیصد تک پہنچ گئی۔ NSO کے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ دیہی علاقوں میں افراط زر کی شرح شہری علاقوں میں 15.4 فیصد کے مقابلے میں 28.5 فیصد زیادہ تھی۔ مئی کے دوران سبزیوں کی مہنگائی گزشتہ ماہ کے مقابلے میں زیادہ رہی جبکہ پھلوں کی قیمت میں یہ کم رہی۔ حکومت نے ریزرو بینک کو اس بات کو یقینی بنانے کا کام سونپا ہے کہ CPI افراط زر 4 فیصد پر رہے اور دونوں طرف سے 2 فیصد

کانگریس نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سینئر رکن اندریش

نئی دہلی؛ 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس نے راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آرایس ایس) کے سینئر رکن اندریش کمار کے حالیہ ریمارکس پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ آج کوئی بھی سنگھ کو سنجیدگی سے نہیں لیتا ہے۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے جمعہ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا،"آرایس ایس کو کون سنجیدگی سے لیتا ہے؟ یہاں تک کہ پی ایم مودی بھی انہیں سنجیدگی سے نہیں لیتے ہیں، تو ہم کیوں کریں؟ اگر وہ (اندریش کمار) وقت پر بولتے تو سبھی انہیں مان لیتے۔" میں اسے سنجیدگی سے لیتا لیکن اس وقت وہ (آرایس ایس) خاموش رہے اور اقتدار کے مزے لوٹتے رہے۔ کھیڑا نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں موہن بھاگوت نے بھی کئی اہم مسائل پر خاموشی اختیار کی، لیکن اب وہ بول رہے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ موہن بھاگوت کے بیان کے بعد سنگھ لیڈر اندریش کمار

نے حکمراں بی جے پی اور کانگریس کی قیادت والی اپوزیشن انڈیا الائنس پر تنقید کی تھی اور حکمراں بی جے پی کا مغرور※ اوراپوزیشن انڈیا بلاک کا رام مخالف※ قرار دیا تھا۔ اندریش کمار نے کہا،"رام سب کے ساتھ انصاف کرتا ہے۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات کو ہی دیکھ لیں۔ جنہوں نے رام کی پوجا کی، لیکن آہستہ آہستہ ان میں تکبر پیدا ہوا، اس پارٹی کو سب سے بڑی پارٹی بنا دیا لیکن جس نے اسے پورے حقوق نہیں دیے۔ دیا جانا چاہیے تھا، خدا کی طرف سے انا کی وجہ سے روک دیا گیا تھا۔"

اندریش کمار کا مزید کہنا تھا کہ "جن لوگوں نے رام کی مخالفت کی انہیں بالکل بھی طاقت نہیں دی گئی۔ رام کی مخالفت کرنے والوں میں سے کسی کو بھی اقتدار نہیں ملا، اتنا کہ ان سب کو دوسرے نمبر پر رکھ دیا گیا"۔ جے پور میں اس نے کہا کہ خدا کا انصاف بہت سچا اور بہت خوشگوار ہے۔ انہوں نے واضح طور پر حکمراں بی جے پی اوراپوزیشن انڈیا※ اتحاد دونوں کو نشانہ بنایا۔ تاہم انہوں نے کسی پارٹی کا نام نہیں لیا۔ اندریش کمار نے کہا،''جمہوریت میں رام راجیہ کے 'ودھان' کو دیکھو، جو لوگ رام کی پوجا

کرتے تھے لیکن آہستہ آہستہ مغرور ہوتے گئے، وہ پارٹی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری، لیکن جسے ووٹ اور طاقت ملنی چاہیے تھی (مکمل اکثریت کو چھوڑ دو)، بھگوان۔ تکبر کی وجہ سے اسے روکا.※※ انہوں نے کہا کہ بھکتی پارٹی مغرور ہو گئی، بھگوان نے اسے 241 پر ہی روک دیا، لیکن اسے سب سے بڑی پارٹی بنا دیا اور وہ سب جو رام پر یقین نہیں رکھتے تھے، سب مل کر بھگوان نے 234 پر روک دیا۔ کمار جے پور کے قریب کنوٹہ میں رام رتھ ایودھیا یاترا درشن پوجا تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ جس نے بھی لوگوں پر تشدد کیا، رام جی نے اسے کہا کہ پانچ سال آرام کرو، اگلی بار دیکھیں گے کہ تمہارے ساتھ کیا کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ رام نے سب کو انصاف دیا، وہ سب کو انصاف دیتا ہے۔ اور دیتے رہیں گے، رام ہمیشہ سے عادل تھے اور ہمیشہ رہے گا۔

سماجی کارکن دیویا منج کی قیادت میں کئی خواتین کانگریس میں شامل ہوئیں

جھارکھنڈ؛ 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) جھارکھنڈ پردیش مہیلا کانگریس صدر گنجن سنگھ کی موجودگی میں آج کانگریس بھون رانچی میں ایک میٹنگ تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جس میں کئی خواتین نے سماجی کارکن دیویا منج کی قیادت میں کانگریس پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر ریاستی کانگریس کے جنرل سکریٹری کم میڈیا انچارج راکیش سنہا، میڈیا چیرمین ستیش پال منجانی، سیوادل صدر نیلی ناتھن، ریاستی سکریٹری بیلس ٹرکی، اجے سنگھ اور انیتا سنہا نے پارٹی میں شامل ہونے والی تمام خواتین کو پارٹی پٹاس دیا اور انہیں مبارکباد دی۔ انہیں کانگریس کی رکنیت مہیلا کانگریس 81 ویں اسمبلی میں عوامی تشویش کے مسائل پر پروگرام منعقد کرے گی۔ جھارکھنڈ ریاستی مہیلا کانگریس کی صدر گنجن سنگھ نے کہا کہ راہول گاندھی کے نظریہ سے متاثر ہو کر اور مہیلا کانگریس کے موثر کام کو دیکھ کر سینکڑوں خواتین کانگریس میں شامل ہوئی ہیں۔ وہ بی جے پی کی غلط پالیسیوں کے خلاف کسانوں، خواتین اور نوجوانوں کے روزگار کے لیے لڑیں گی اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں پہلے مرحلے میں 133 اسمبلی حلقوں اور 181 اسمبلی حلقوں میں پارٹی کے منشور کو عوام کے ہر گھر تک پہنچانے کا کام کریں گی۔ دوسرے مرحلے میں مہیلا کانگریس عوامی مسائل پر

پروگرام منعقد کرے گی۔ میں عام لوگوں کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا Divya Minj سماجی کارکن دیویا منج نے کہا کہ وہ راہول گاندھی کے نظریہ اور مہیلا کانگریس کے کام کو دیکھتے ہوئے کانگریس پارٹی میں شامل ہوئی ہیں۔ آنے والے وقت میں بی جے پی کی غلط پالیسیوں کی بھرپور مخالفت کروں گا اور عام لوگوں کی خدمت کے لیے ہمیشہ تیار رہوں گا۔ ان لوگوں نے ممبرشپ لے لی ممبرشپ لینے والوں میں دیویا منز، پرتیما گڈی، کرونا بچھے، دیویا گلاب تیگا، سچیتا پروین، سلمٰی پروین، گریسی منز، انکیتا کنڈو، آئرس منز، ورشا منز، جینس مرمو، مانسی کنڈو، ارمیلا ٹوپا، سمیرا ٹوپو، انجو ٹوپو، لیلا لکڑا، الزبتھ بڑا، دیویا کریکتا، آشیہ، شروتی منج، آنندیتا کنڈو، مینو ہاسن، سومتی سانگا وغیرہ۔

کانگریس نے میڈیکل کورسز میں داخلے سے متعلق 'NEET-گریجویٹ امتحان میں مبینہ دھاندلی پر اسے 'ویاپم 0.2' قرار دیا

نئی دہلی؛ 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس نے جمعہ کو میڈیکل کورسز میں داخلہ سے متعلق 'NEET-گریجویٹ ※ امتحان میں مبینہ دھاندلی کو 'ویاپم 0.2' قرار دیا اور کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اس پر خاموش تماشائی نہیں رہ سکتے۔ مرکزی اپوزیشن جماعت نے کہا کہ سپریم کورٹ کی نگرانی میں اس معاملے کی فرانزک تحقیقات ہونی چاہیے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ایک بیان میں الزام لگایا کہ مودی حکومت اور وزیر تعلیم اور این ٹی اے نے این ای ای ٹی گھوٹالے کو چھپانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ پیپر لیک نہیں ہوا تو گرفتاریاں کیوں ہوئیں؟ انہوں نے سوال کیا، ※※ اگر NEET میں پیپر لیک نہیں ہوا تھا تو بہار میں پیپر لیک ہونے کی وجہ سے 13 ملزمین کو کیوں گرفتار کیا گیا؟ کیا پٹنہ پولس کے اقتصادی جرائم ونگ نے تعلیمی مافیا اور اس ریاکٹ میں ملوث منظم گروہوں کو کاغذات کے بدلے 30-50 لاکھ روپے کی ادائیگی کو بے نقاب نہیں کیا؟ کیا گجرات کے گودھرا میں NEET-گریجویٹ دھوکہ دہی کے ریاکٹ کا پردہ فاش ہوا ہے؟ انہوں نے یہ سوال بھی پوچھا، "اگر مودی حکومت کے مطابق، NEET میں کوئی پیپر لیک نہیں ہوا تھا، تو یہ گرفتاریاں کیوں کی گئیں؟" اس سے کیا نتیجہ نکلا؟ مودی حکومت پہلے ملک کے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونک رہی تھی یا اب؟ حکومت نے 24 لاکھ نوجوانوں کی امنگوں کا گلا گھونٹ دیا۔کھرگے نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے 24 لاکھ نوجوانوں کی امنگوں کا گلا گھونٹ دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا، "ان ایک لاکھ نشستوں (ایم بی بی ایس) میں سے تقریباً 55000 سرکاری کالجوں میں نشستیں ہیں جہاں ایس سی، ایس ٹی، او بی سی اور معاشی طور پر کمزور طبقات کے بچوں کے لیے سیٹیں مختص ہیں۔ مودی حکومت نے این ٹی اے کا غلط استعمال کیا ہے اور اسکور اور رینک میں کھلم کھلا دھاندلی کی ہے جس کی وجہ سے ریزرو سیٹوں کا کٹ آف بھی بڑھ گیا ہے ※ NEET اسکام ※ 'ویاپم 0.2' ہے - پون کھیڑا کانگریس کے میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیرا نے الزام لگایا کہ 'NEET گھوٹالہ ※ 'ویاپم 0.2' ہے جسے مودی حکومت سفید کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "مودی حکومت کو سپریم کورٹ کی نگرانی میں NEET گھوٹالے کی آزادانہ تحقیقات کا حکم دینا چاہیئے،" انہوں نے کہا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا یہ بیان کہ کچھ بھی غلط نہیں تھا "شرمناک" تھا اور ان کے زخموں کا اشارہ ہے۔ طلباء یہ نمک چھڑکنے کی طرح ہے۔ انہوں نے کہا، کیا یہ سچ نہیں ہے کہ اس سال 67 ٹاپرز تھے جنہوں نے 720 نمبر حاصل کیے؟ 2023 میں یہ تعداد صرف دو تھی۔ 2022 میں کوئی بھی امیدوار پورے نمبر حاصل نہیں کر سکا۔ 2021 میں صرف تین امیدوار یہ اسکور حاصل کر سکے۔ وزیر اعظم ہمیشہ کی طرح خاموش کیوں ہیں؟ کانگریس انہوں نے کہا، "وزیر اعظم مودی ہمیشہ خاموش تماشائی نہیں رہ سکتے۔ جب 24 لاکھ نوجوانوں کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے تو وہ خاموش کیوں ہیں؟ کھیڑا نے کہا، "اگر مودی حکومت کا دعویٰ ہے کہ امتحان کا پورا عمل شفاف ہے، تو اسے چاہیے کہ وہ طلبہ کے مکمل نتائج بنائے جنہوں نے پچھلے سال اور اس سال این ٹی اے کے ذریعے 580 سے زیادہ نمبر حاصل کیے تھے۔ جن طلباء نے 580 سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں ان کے مراکز کو بھی عام کیا جانا چاہئے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ان کی جگہ سے دور کتنے طلباء NEET کے امتحان میں بیٹھنے آئے تھے ※※ انہوں نے کہا، ※※ صرف لاکھوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے سپریم کورٹ کی نگرانی میں نوجوان طلباء کی فرانزک تحقیقات ہی واحد حل ہے۔ مودی حکومت خود کو ملک کے سامنے جوابدہ بنائے۔

نیٹ امتحان میں 'دھاندلی کا مسئلہ پارلیمنٹ کے اجلاس کے دوران اٹھایا جائے گا: کانگریس

نئی دہلی؛ 14 جون 24 (نمائندہ، کانگریس درپن) کانگریس نے ایک بار پھر میڈیکل کورسز میں داخلے کے لیے کرائے گئے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ - انڈر گریجویٹ ※ (NEET-UG) 2024 میں مبینہ دھاندلی کی سپریم کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات کا مطالبہ کیا اور کہا کہ پارلیمنٹ کے اجلاس میں 24 جون، اجلاس کے دوران اس مسئلے کو بھرپور طریقے سے اٹھایا جائے گا۔ پارٹی لیڈر گورو گوگوئی نے کہا کہ کانگریس اس معاملے میں سی بی آئی تحقیقات چاہتی ہے، لیکن اگر حکومت اس کے لیے تیار نہیں ہے تو سپریم کورٹ کی نگرانی میں جانچ ہونی چاہیے۔ اس معاملے میں اہم اپوزیشن پارٹی مسلسل یہ مطالبہ کر رہی ہے۔ مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ کو بتایا کہ 563,1

NEET (انڈر گریجویٹ) امیدواروں کو گریس مارکس دینے کا فیصلہ منسوخ کر دیا گیا ہے اور انہیں 23 جون کو دوبارہ حاضر ہونے کا اختیار ملے گا۔ مرکز اور نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے وکیل نے جسٹس وکرم ناتھ اور سندیپ مہتا کی تعطیلاتی بنچ کو بتایا کہ جن طلباء کو نمبر دیئے گئے ہیں انہیں دوبارہ امتحان دینے کا اختیار دیا جائے گا۔ دوسری طرف مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے NEET میں سوالیہ پرچہ لیک ہونے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ اس کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ کانگریس ایم پی گوگوئی نے نامہ نگاروں سے کہا، "حکومت کو NEET امتحان میں دھاندلی کے الزامات کے بارے میں اپنے رویے پر خود جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ سپریم کورٹ میں ہونے والی سماعت میں حکومت نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ 1563 طلباء کے اسکور کارڈ منسوخ کر دیے جائیں گے اور انہیں 23 جون کو دوبارہ امتحان میں شرکت کا اختیار ملے گا۔ وہ بچے جو دوبارہ امتحان نہیں دینا چاہتے ان کے نمبرات ہٹانے کے بعد جو نمبر باقی رہ جائیں گے وہ حتمی نمبر سمجھے جائیں گے۔ جو طلباء 23 جون کو دوبارہ امتحان دیں گے ان کے نتائج 30 جون کو آئیں گے اور پھر 6 جولائی سے کونسلنگ شروع ہو جائے گی۔" انہوں نے الزام لگایا کہ وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اس معاملے پر بات کرنے سے بھاگ رہے ہیں۔ گوگوئی نے کہا، "این ٹی اے، جس کی قیادت میں یہ سارا گھوٹالہ ہوا، آپ اسی ایجنسی سے معاملے کی تحقیقات کے لیے کہہ رہے ہیں۔ ایسے میں غیر جانبدارانہ تحقیقات کی توقع کیسے کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "امتحانی مراکز اور کوچنگ سینٹرز کے درمیان اتحاد بن گیا ہے، جس نے آج ہمارے متوسط/غریب طبقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ NTA کس طرح گٹھ جوڑ کی چھان بین کرنے میں کامیاب ہو جائے گا جیسے 'پیسے لے کر کاغذ'؟ این ٹی اے کا کوئی افسر اس میں ملوث ہے۔ ایسے میں این ٹی اے غیر جانبدارانہ تحقیقات کیسے کرے گا؟ کانگریس ایم پی نے کہا، "کانگریس اس معاملے میں سی بی آئی تحقیقات چاہتی ہے۔ اگر حکومت سی بی آئی تحقیقات کے لیے تیار نہیں ہے تو ہم سپریم کورٹ کی نگرانی میں تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔ گوگوئی نے دعویٰ کیا، "ہم نے مختلف ریکارڈنگ سنی ہیں کہ کس طرح لاکھوں روپے مانگے جا رہے ہیں۔ ایک ہی سنٹر میں بچے ایک جیسے نمبر حاصل کر رہے ہیں۔ اس معاملے پر حکومت کا موقف کمزور رہا ہے اور وہ اس معاملے سے بھاگ رہی ہے۔ لیکن اپوزیشن کا فرض ہے کہ وہ ملک کے مسائل کو اٹھائے اور ہم ایوان کے اندر اپنے 24 لاکھ طلبہ کی آواز بلند کریں گے۔

حکومت NEET امتحان کے بارے میں جلد فیصلہ کرے: گہلوت راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے قومی اہلیت اور داخلہ ٹیسٹ (NEET) میں NTA کے کردار کو مشکوک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر حکومت امیدواروں کے ساتھ انصاف کرنا چاہتی ہے تو اسے اس سلسلے میں کارروائی کرنی چاہیے۔ NEET کا امتحان جلد از جلد لیا جانا چاہیے۔ گہلوت نے جمعرات کو یہاں سوشل میڈیا پر یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ امتحان میں بے ضابطگیوں کے حوالے سے آنے والی اطلاعات سے صاف ہے کہ یہ پورا امتحان شک کے دائرے میں ہے۔ امتحانات کرانے والی ایجنسی این ٹی اے کا کردار خود مشکوک ہے۔ اگر حکومت امیدواروں کے ساتھ انصاف کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو NEET امتحان کے بارے میں جلد سے جلد فیصلہ لیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر میڈیکل کے داخلے کے امتحان میں ہی اس طرح کی بے ضابطگیاں ہوتی ہیں تو اس سے ملک میں طبی خدمات کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگ جائے گا۔

امیٹھی کے سابق حادثاتی ایم پی کی سرپرستی میں ان کے قریبی لوگوں نے بدعنوانی کے ذریعے بہت پیسہ کمایا۔ اب ان کے جانے کے بعد ان کی کرپشن کی پرتیں کھلنے لگی ہیں۔ جگدیش پور بلاک کے گرام پنچایت پچوٹی کے رہنے والے امیت کمار سنگھ نے ضلع مجسٹریٹ سے گاؤں کی سربراہ ایکتا مشرا (ان کے شوہر رمیش مشرا اسمرتی ایرانی کے نورتنوں میں سے ایک ہیں) کی طرف سے مختلف ترقیاتی کاموں میں 21 لاکھ روپے سے زیادہ کی بے ضابطگی کی شکایت کی تھی۔)۔ کیس کی تحقیقاتی رپورٹ میں شکایت درست پائی گئی ہے۔ اگرچہ اسمرتی جی امیٹھی کے لوگوں کو 13 روپے کی چینی فراہم نہیں کر سکیں، لیکن انہوں نے اپنے نورتنوں کی بدعنوانی کو پنپنے دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

یہ راجستھان کی اوسیا اسمبلی کی سابق ایم ایل اے دیویا مدرنا ہیں۔ یہ تصویر راجستھان اسمبلی میں محترمہ سونیا گاندھی کی راجیہ سبھا نامزدگی کے وقت کی ہے۔ جس میں وہ عوامی لیڈر راہل گاندھی جی اور پرینکا گاندھی جی کے ساتھ ہیں۔ اب بی جے پی آئی ٹی سیل اسے کلوندر کور کہہ رہا ہے، سی آئی ایس ایف کی خاتون کانسٹیبل جس نے کنگنا کو تھپڑ مارا تھا۔ جھوٹ کی فیکٹری کے مالک اور خواتین کے جنسی استحصال کے ملزم امیت مالویہ سے اور کیا توقع کی جا سکتی ہے۔ ملک کے عوام نے اس لوک سبھا الیکشن میں بی جے پی آئی ٹی سیل کی جھوٹ کی فیکٹری کو بے نقاب کر دیا ہے اور اب مستقبل میں اس پر تالے لگانے کا کام کریں گے۔

ہمارا مطالبہ

:1. 580 سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء کے امتحانی مراکز کے نام جاری کیے جائیں۔2. 12ویں بورڈ کے نمبر NEET ٹاپرز کے ساتھ ملنے چاہئیں۔ 3. امتحانی مراکز کی ویڈیو ریکارڈنگ بھی جاری کی جائے جہاں امیدواروں کے نمبر اوسط سے زیادہ ہوں۔ 4. ان تمام بچوں کی فہرست جاری کی جائے جنہوں نے ونڈو کا فائدہ اٹھایا اور اپنے امتحانی مراکز کو تبدیل کیا۔:

مسٹر پون کھیرا جی چیئرمین، میڈیا اینڈ پبلسٹی (کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ)

آج سرسا سے لوک سبھا الیکشن جیتنے کے بعد انہوں نے ڈبوالی کے چوٹالہ روڈ پر واقع اوم ہوٹل میں منعقد ایک پروگرام میں ہمارے کارکنوں اور لیڈروں کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے جو تعاون اور محبت کا مظاہرہ کیا ہے اس کے لیے ہمارا شکریہ ادا کرنا الفاظ کی حد سے باہر ہے۔ یہ رکنے کا وقت نہیں ہے۔ اسی توانائی کے ساتھ ہمیں اسمبلی انتخابات کی تیاری کرنی ہے اور ہریانہ میں کانگریس کا جھنڈا لہرانا ہے۔

ریاستی صدر اور سابق ایم پی شری دیپک بیج جی، قائد حزب اختلاف جناب ڈاکٹر۔ چرن داس مہنت جی اور سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل جی نے آج کانگریس بھون، بلودا بازار میں ایک خصوصی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری ریاست بالودا بازار واقعہ سے داغدار ہوئی ہے۔ موجودہ حکومت مکمل طور پر نااہل ہے۔ واقعے کے بعد حکومت اور انتظامیہ معصوم لوگوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کر رہی ہے۔ بی جے پی حکومت کا اب انتظامیہ سے اعتماد اٹھ چکا ہے، اس لیے انہیں اپنی انکوائری کمیٹی بنانی پڑی۔ اگر قصورواروں کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی تو کانگریس کا کوئی کارکن خاموش نہیں رہے گا۔

ریاست کے بلودا بازار میں پیش آئے پرتشدد واقعہ کے معاملے میں آج ریاستی صدر اور سابق رکن پارلیمنٹ شری دیپک بیج جی، قائد حزب اختلاف جناب ڈاکٹر۔ چرن داس مہنت جی اور سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل جی کی قیادت میں کانگریس کے سینئر لیڈروں، ایم ایل ایز اور عہدیداروں کا ایک گروپ واقعہ کی جگہ کا معائنہ کرنے کے لیے راجیو بھون، رائے پور سے بالودا بازار کے لیے روانہ ہوا۔ اس دوران وہ سوسائٹی کے نمائندوں سے بات چیت کریں گے۔

حکومت لاکھوں نوجوانوں کو نظر انداز کرکے نظام میں کس کو بچانا چاھتی ھے؟ پرینکا گاندھی واڈرا

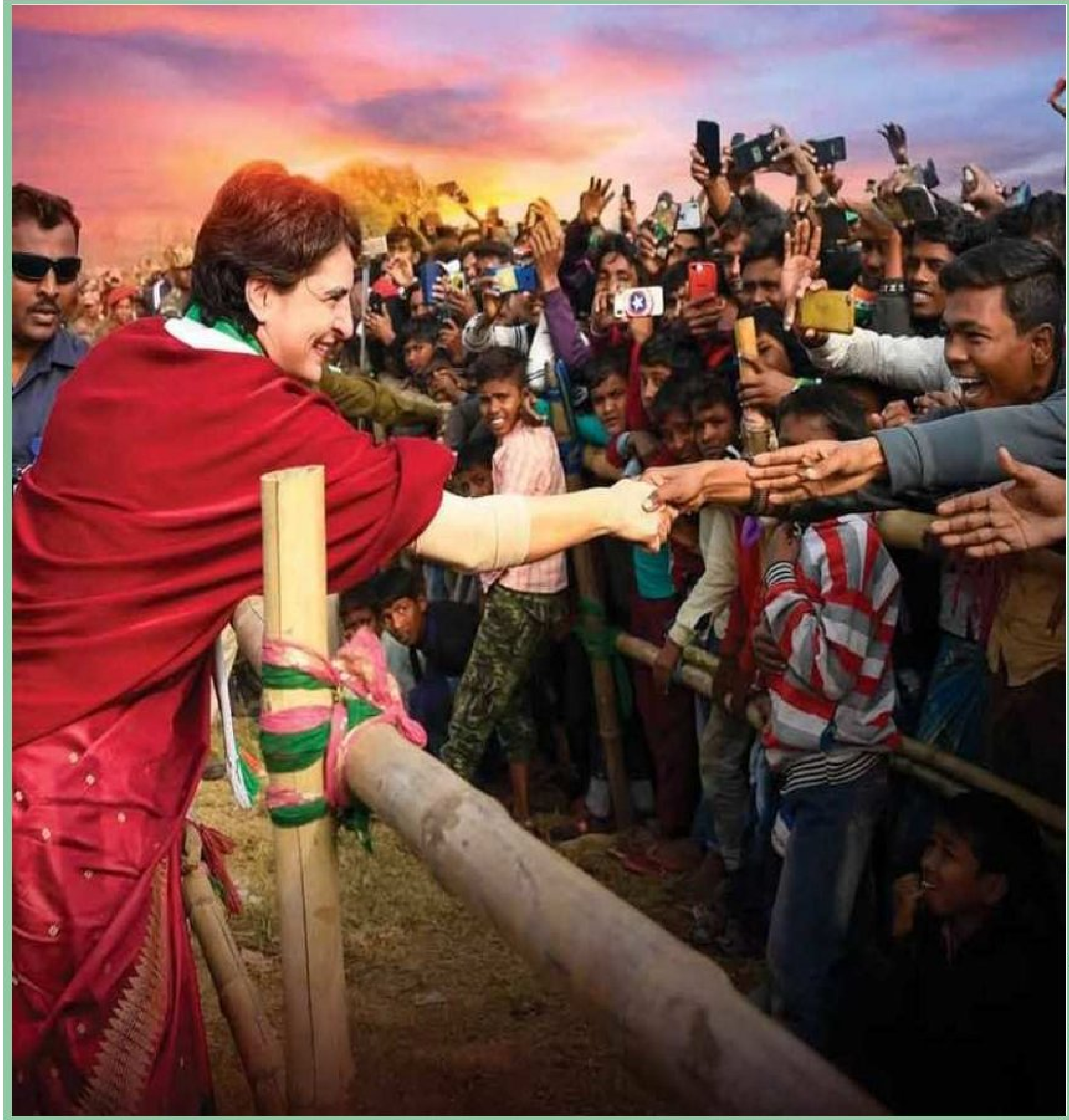

دہلی ؛ 14 جون (نمائندہ ، کانگریس درپن) نئی بی جے پی حکومت نے جیسے ہی حلف لیا، اس نے نوجوانوں کے خوابوں پر ایک بار پھر حملہ کرنا شروع کردیا۔ NEET امتحان کے نتائج میں بے ضابطگیوں پر وزیر تعلیم کا متکبرانہ ردعمل 24 لاکھ طلباء اور ان کے والدین کی فریاد کو پوری طرح نظرانداز کرتا ہے۔ کیا وزیر تعلیم کو عوامی سطح پر دستیاب حقائق نظر نہیں آتے؟ کیا حکومت بہار اور گجرات میں کی گئی پولیس کارروائیوں اور پکڑے گئے ریاکٹ کو بھی جھوٹا مانتی ہے؟ کیا یہ جھوٹ ہے کہ 67 ٹاپرز نے پورے نمبر حاصل کیے؟ سوال یہ ہے کہ حکومت لاکھوں نوجوانوں اور ان کے والدین کو نظرانداز کر کے نظام میں کس کو بچانا چاہتی ہے؟ کیا نوجوانوں کے خواب اس کرپٹ امتحانی نظام پر قربان ہونے سے باز نہیں آنا چاہیے؟ کیا حکومت کی ذمہ داری نہیں کہ وہ طلباء اور والدین کے تحفظات کو نظرانداز کرنے کے بجائے شکایات پر سنجیدگی سے غور کرے اور ایکشن لے؟ بی جے پی حکومت کو چاہیے کہ وہ اپنی انا چھوڑ کر نوجوانوں کے مستقبل کے بارے میں سنجیدگی سے سوچے اور امتحانات میں بدعنوانی کو روکنے کے لیے اقدامات کرے۔